سوال

نقش و(32)کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مساجد میں نقش ونگار کرنا جائز ہے یا نہیں؟ قرآن وحدیث کے مطابق جواب دیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اجد میں اس طرح کی میناکاری اور نقش ونگاری جو نماز پڑھتے وقت نمازی کے لئے خلل اندازی کا باعث ہو، درست نہیں ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی زیب وزینت کو اچھی نگاہ سے نہیں دیکھا، چنانچہ آپ نے ایک دفعہ منقش چادر میں نماز ادا کی تو بعد میں فرمایا: ''اسے واپس کردو کیونکہ اس کے ن

اس حدیث کے تحت حافظ ابن حجر رحمہ اللہ لکھتے ہیں کہ ہر وہ چیز جو نمازی کے لئے دوران نماز توجہ ہٹانے کا باعث بنے مکروہ اور ناپسندیدہ ہے، جیسا کہ نقش ونگار وغیرہ۔ [فتح الباری، ص:۴۸۳ج ۱]

ب وزینت اور نقش ونگاری کی مذمت کے متعلق کئی ایک احادیث میں صراحت کے ساتھ اسے علامات قیامت قرار دیتے ہوئے اس سے آپ نے منع فرمایا ہے، خاص طور پر جب ایسی چیزیں فخر ومباہات کا ذریعہ بن جائیں۔ چنانچہ حدیث میں ہے: ''مجھے اس بات کا حکم نہیں دیا گیا کہ مساجد کو چونا گچ کروں یا

ایک اور حدیث میں ہے کہ لوگوں پر ایسا وقت آئے گا کہ مباہات کا ذریعہ بنائیں گے، نماز اور رشد وہدایت کے سامان سے اس کی تعمیر نہیں کریں گے۔'' [صحیح بخاری تعلیقاً]

ل اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ بھی فرمان ہے ''جو قوم بدعملی کا شکار ہوتی ہے وہ مساجد کو نقش ونگاری اور بیل بوٹوں سے مزین کرنا شروع کردیتی ہے۔'' [ابن ماجہ: کتاب المساجد]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2، صفحہ:78